کنزالایمان کا صد سالہ جشن
(۱۳۳۰ھ - ۱۴۳۰ھ)
مبارک

معارفِ رضا

سالنامہ
2009ء
۱۴۳۰ھ

مدیرِ اعلیٰ

سید وجاہت رسول قادری

مدیر

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل (کراچی)

اسلامی جمہوریہ پاکستان

www.imamahmadraza.net

۲ ۱ ۱ ۵

ISBN No. 978-969-9266-04-1

سالنامہ معارفِ رضا کراچی

مسلسل اشاعت کا انتیسواں سال
جلد: ۲۹ شمارہ: ۱، ۲، ۳
محرم الحرام، صفرالمظفر، ربیع الاول ۱۴۳۰ھ
جنوری، فروری، مارچ ۲۰۰۹ء

بانیٔ ادارہ: مولانا سید محمد ریاست علی قادری رحمۃ اللہ علیہ
بفیضانِ نظر: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ
اول نائب صدر: الحاج شفیع محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

مدیر اعلیٰ: صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری
مدیر: پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
نائب مدیر: پروفیسر دلاور خان

ادارتی بورڈ

☆ پروفیسر ڈاکٹر محمد احمد قادری (کراچی) ☆ پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی الازہری (لاہور)
☆ ریسرچ اسکالر سلیم اللہ جندران (منڈی بہاؤالدین) ☆ پروفیسر ڈاکٹر محمد حسن امام (کراچی)
☆ حافظ عطاء الرحمن رضوی (لاہور) ☆ مولانا اجمل رضا قادری (گوجرانوالہ)

مشاورتی بورڈ

☆ علامہ سید شاہ تراب الحق قادری ☆ حاجی عبداللطیف قادری ☆ سید صابر حسین شاہ بخاری
☆ ریاست رسول قادری ☆ پروفیسر ڈاکٹر انوار احمد خان ☆ علامہ ڈاکٹر منظور احمد سعیدی
☆ پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اشفاق جلالی ☆ سید غضنفر علی عاطفی ☆ کے۔ ایم زاہد
☆ مجاہد محمد رفیق نقشبندی ☆ محمد طفیل قادری ☆ خلیل احمد

نیجر/ریسرچ اسکالر: اشرف جہانگیر
آفس سیکریٹری/پروف ریڈر: ندیم احمد قادری نورانی
شعبہ سرکولیشن/اکاؤنٹس: محمد شاہ نواز قادری
معاون سرکولیشن: حافظ راشد رحیمی
کمپوزنگ: محمد فاروق خان/اعجاز الرحمن احمد

ہدیہ شمارہ خاص: -/250 روپے
سالانہ: عام ڈاک سے: -/200 روپے
رجسٹرڈ ڈاک سے: -/350 روپے
[illegible]

دائرے میں سرخ نشان ممبرشپ ختم ہونے کی علامت ہے۔
زرِ تعاون ارسال فرما کر مشکور فرمائیں۔

رقم دستی یا منی آرڈر/بینک ڈرافٹ بنام "ماہنامہ معارفِ رضا" ارسال کریں، چیک قابلِ قبول نہیں۔
ادارہ کا اکاؤنٹ نمبر: کرنٹ اکاؤنٹ نمبر 5214-45 حبیب بینک لمیٹڈ، پریڈی اسٹریٹ برانچ کراچی۔

[illegible]

مرکزی دفتر: 25۔ جاپان مینشن، رضا چوک (ریگل)، صدر، پوسٹ بکس نمبر 7324، جی پی او صدر، کراچی 74400۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان
فون: +92-21-2725150 فیکس: +92-21-2732369
برانچ دفتر: 44/f-d، اسٹریٹ 38، سیکٹر F-6/1، اسلام آباد۔ فون: 051-2825587
ای۔ میل: imamahmadraza@gmail.com ویب سائٹ: www.imamahmadraza.net

(پبلشر مجید اللہ قادری نے باہتمام حریت پرنٹنگ پریس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی سے چھپوا کر دفتر ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل سے شائع کیا۔)

Digitized by
ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا
www.imamahmadraza.net

قرآن کریم منتقل کیے جائیں تاکہ صحیح معنوں میں گہرے دیرپا اثرات مرتب ہوسکیں۔ اس لیے ترجمۂ قرآن حکیم کے اصل محرکات پیغامِ اسلام کی تبلیغ اور اس کی نشر و اشاعت کے ساتھ ہی خدمتِ قرآنِ کریم کا جذبہ بھی ٹھہرا۔ لیکن بعد میں مرورِ زمانہ کے ساتھ اس کے کچھ ذیلی محرکات بھی شریک کار ہوگئے۔ مثلاً لسانی ارتقا اور عصری تقاضوں کے تحت اس عہد کے مزاج اور اسالیب زبان کے مطابق قرآن کریم کے نئے ترجمہ کی ضرورت پیش آتی رہی۔ پھر بدلتے ہوئے زمانے کے عقائد و نظریات کی آمیزش کے ساتھ باطل نظریات اور اسلاف کرام کے پیش کردہ تشریحات کی مخالفت میں انحرافی عقائد و مسائل بھی قرآنی تراجم میں داخل ہونے لگے۔ لہٰذا اسلام کے بنیادی اور تواتر سے ثابت شدہ عقائد و افکار کے استحکام اور دشمنانِ اسلام و اہلِ باطل کے مسموم اثرات سے حفاظت کے لیے نئے نئے قرآنی تراجم معرضِ وجود میں آئے۔ مثلاً تیرہویں صدی ہجری میں باطل فرقوں مثلاً قادیانی، نیچری، رافضی اور وہابی نظریات کی تبلیغ کے لیے قرآن کریم کے تراجم شائع کیے گئے۔ پھر ان کے خطرناک اثرات، غلط تشریحات، باطل تاویلات اور مہلک اثرات سے امتِ مسلمہ کو بچانے کے لیے علماءِ حق نے بھی سعیِ تبلیغ فرمائی۔ اس سلسلے میں مسلکِ حقہ، مذہبِ مہذب اہلِ سنت و جماعت کے امام، عبقریٔ وقت، اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام احمد رضا قادری برکاتی محدثِ بریلوی قدس اللہ سرہ العزیز کا اردو ترجمۂ قرآن حکیم ''کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن'' خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ چنانچہ آپ کے سوانح نگار اس ترجمہ کی تقریبِ تحریر کے بارے میں رقم طراز ہیں:

''صدر الشریعہ حضرت مولانا امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ نے قرآنِ مجید کے صحیح ترجمہ کی ضرورت پیش کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت سے ترجمہ کردینے کی گزارش کی۔ آپ نے وعدہ فرمالیا لیکن دوسرے مشاغلِ دینیہ کثیرہ کے ہجوم کے باعث تاخیر ہوتی رہی۔ جب صدر الشریعہ کی جانب سے اصرار بڑھا تو اعلیٰ حضرت نے فرمایا چونکہ ترجمہ کے لیے میرے پاس مستقل وقت نہیں ہے، اس لیے آپ رات میں سونے کے وقت یا دن میں قیلولہ کے وقت آجایا کریں۔ چنانچہ صدر الشریعہ ایک دن کاغذ، قلم اور دوات لے کر اعلیٰ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوگئے اور یہ دینی کام شروع ہوگیا۔

ترجمہ کا طریقہ یہ تھا کہ اعلیٰ حضرت زبانی طور پر آیاتِ کریمہ کا ترجمہ بولتے جاتے اور صدر الشریعہ اس کو لکھتے رہتے۔ پھر جب حضرت صدر الشریعہ اور دیگر علمائے حاضرین اعلیٰ حضرت کے ترجمے کا کتبِ تفاسیر سے تقابل کرتے تو یہ دیکھ کر حیران رہ جاتے کہ اعلیٰ حضرت کا یہ برجستہ فی البدیہہ ترجمہ، تفاسیرِ معتبرہ کے بالکل مطابق ہے۔'' [۱۸]

ماہرِ رضویات، مسعودِ ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب علیہ الرحمۃ (۱۹۳۰ء۔۲۰۰۸ء) کنز الایمان کی اسی خصوصیت پر تبصرہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

''اردو کے مترجمینِ قرآن میں امام احمد رضا محدثِ بریلوی اپنے تبحرِ علمی کی وجہ سے بے نظیر و بے مثال معلوم ہوتے ہیں، جس نے ان کا مطالعہ کیا ہے اور مختلف علوم و فنون اور مختلف زبانوں میں ان کی مطبوعات و مخطوطات اور شرح و حواشی دیکھے ہیں وہ اس امر کی تصدیق کرسکتا ہے۔۔۔۔

وہ ایک باخبر، ہوش مند اور باادب مترجم تھے۔ ترجمہ کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ امام احمد رضا نے آنکھیں بند کرکے ترجمہ نہیں کیا بلکہ وہ جب کسی آیت کا ترجمہ کرتے تھے تو پورا قرآن، مضامینِ قرآن اور متعلقاتِ قرآن ان کے سامنے ہوتے تھے۔۔۔ امام احمد رضا کے ترجمۂ قرآن میں برسوں کی فکری کاوشیں پنہاں ہیں۔ یہ مولیٰ کا کرم ہے کہ وہ اپنے بندے کو ایسی نظر عطا فرمادے جس میں علم و دانش کی وسعتیں سمٹ کر ایک نقطہ پر آجائیں۔ فی البدیہہ ترجمۂ قرآن میں ایسی جامعیت کا پیدا ہوجانا عجائباتِ عالم میں سے ایک عجوبہ ہے، اس سے

Digitized by
ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا
www.imamahmadraza.net